



## سوال

(103) وضو کرتے ہوئے کوئی عضو بھول جانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کرتے ہوئے انسان کوئی عضو دھونا بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی انسان وضو کرتے ہوئے کوئی عضو دھونا بھول جائے اور پھر جلد ہی یاد آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ عضو دھولے اور پھر ترتیب کے ساتھ بعد والے اعضاء دھولے۔ مثلاً کوئی شخص وضو میں بازو دھوتے ہوئے بائیں بازو دھونا بھول گیا اور پھر سر کا مسح کر لیا اور پاؤں، بھی دھولے، تب اسے یاد آیا کہ اس نے بائیں بازو تو دھویا ہی نہیں تو اسے چاہئے کہ بائیں بازو دھوئے پھر اس کے بعد سر کا مسح کرے اور پاؤں دھوئے۔ ہم نے اس شخص کے لیے دوبارہ مسح کرنا اور دوبارہ پاؤں دھونا اس لیے لازم کیا ہے کہ وضو میں ترتیب لازم (واجب) ہے، اور واجب ہے کہ وضو اس طرح ترتیب سے ہو جیسے کہ اللہ عزوجل نے ذکر فرمایا ہے:

فَاغْسِلُوا رُءُوسَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ ... سورة المائدة

”پہنپہرے دھولو، اور پہنپہ بازو کہنپوں تک اور پہنپہ سروں کا مسح کر لو اور ٹخنوں تک پاؤں دھولو۔“

اور اگر اسے بہت دیر کے بعد یہ یاد آئے تو اسے وضو دوبارہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ اس میں تسلسل (موالاة) نہیں رہا ہے۔ اور وضو کے صحیح ہونے کے لیے اس میں تسلسل (موالاة) ہونا لازمی شرط ہے۔

لیکن یاد رہے کہ اگر آدمی کو محض شک ہو مثلاً وضو کر لینے کے بعد اسے شبہ ہوا کہ نہ معلوم میں نے اپنا بائیں بازو دھویا بھی ہے یا نہیں یا گلی کی ہے یا نہیں، ناک میں پانی ڈالا ہے یا نہیں، تو ایسے شک پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسے چاہئے کہ جائے اور نماز پڑھے، اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔ اور یہ اس لیے ہے کہ عبادت سے فارغ ہو جانے کے بعد اس میں شک و شبہ کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اگر اس قسم کے شکوک کا اعتبار کیا جائے لگے تو ہم لوگوں کے لیے وساوس کا دروازہ کھول بیٹھیں گے، اور پھر ہر انسان اپنی عبادت میں شک و شبہ میں الجھ کر رہ جائے گا۔ تو یہ اللہ عزوجل کی رحمت ہے کہ ایسا شک جو عبادت سے فارغ ہونے کے بعد لاحق ہو، ناقابل توجہ ٹھہرایا گیا ہے۔ ہاں اگر اسے یقین ہو تو اس کا ازالہ کرنا واجب ہے۔



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احكام ومسائل، نواتين كا انسا ٲكولوپيڊيا

صفحه نمبر 152

محدث فتوى